۹/جون ۲۰۰۵ء

متوفی کھاتے داروں کے اکاؤ$

کلیمس کے معا5ت میں کسی کے لئے پریشانی یا عدم سہو } کا L نہ بنیں

بینکوں سے آر بی آئی کی اپیل

کھاتے دار کی موت کے وقت کلیمس کے تیز اور آسان سٹلمنٹ کی غرض سے آر بی آئی نے بینکوں سے اپیل کی کہ وہ متوفی کھاتے داروں کے اکاؤ$ (جو کہ آ G ر آر سروائیو کے تحت) جاری ہوں یا جن کا نامنیش کیا جاچکا ہوں) میں موجودہ بیلنس کی ادائیگی کے لئے کم سے کم دستاویزات کے ساتھ آسان کارروائیوں پر عمل کریں۔ آر بی آئی نے بینکوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ متوفی کھاتے داروں کے اکاؤنٹس میں بیلنس رقموں کو آ G ر آر سروائیور کے تحت نامنیشن کئے ہوئے پسماندگان یا مقرر کردہ افراد کے اکاؤ Š ں میں منتقل کردیں۔ اس سلسلہ میں جانشینی سرٹیفکیٹ، ایڈمنسٹریشن c لیٹر یا پسماندگان یا متوفی کے ذریعہ مقرر کردہ افراد کی جانب سے کسی قسم کی ضمانت یا ہرجانہ *بانڈ کی حوالگی پر اصرار نہ کیا جائے۔ چونکہ è اس کارروائی سے لوگوں کو کم پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا اس لئے بینکوں کو اس بات کا مشورہ دیا H ہے کہ وہ کھاتے داروں کو آ G یا سروائیور یا رچنٹی آف نامینل کے تحت اکاؤنٹس کے مفاد کے بارے میں کھاتے داروں کو ہدایت فراہم کریں۔

ایسے اکاؤنٹس کے بارے میں آ G یا سروائیور کے زمرے میں نہیں آتے ہیں یا جن کا نامینیشن نہیں ہے، آر بی آئی نے بینکوں سے کہا ہے کہ وہ کم سے کم ایسی حد مقرر کریں جس حد تک وہ متوفی کھاتیداروں کے اکاؤ$ میں موجودہ رقم کی ادائیگی کرسکیں۔ # کہ ضمانت $ لیٹر کے علاوہ کسی اور دستاویز کے حوالگی پر اصرار نہ کیا جائے۔

آر بی آئی نے ارکیا کہا؟

آر بی آئی کی ہدایت مشروط ڈپوزٹ اکاؤ$، پیمنٹ آف فلوز اور سیف ڈپوزٹ لاکرس پر مشتمل ہیں۔

مشروط ڈپوزٹ اکاؤ$ کے لئے:

متوفی کھاتے داروں کے مشروط ڈپوزٹ کی صورت میں آر بی آئی نے بینکوں سے کہا ہے کہ وہ مشروط ڈپوزٹ کھاتے دار کی وفات کی صورت میں تعبیر کسی پینلٹی è چار % کے قبل از وقت منسوخی کی اجازت دیں۔ آر بی آئی نے بینکوں سے کہا ہے کہ وہ ایسے اکاؤ$ کو از خود کھلنے والے ٹرم ڈپوزٹ اکاؤ$ میں ضم کریں۔

کھاتے دار کی موت کے بعد موصول ہونے والی جاری آمدنی کے لئے:

کسی بھی â جیسے کہ سود تقسیم شدہ ضمانتوں (جو کہ متوفی کھاتے داروں کے اکاؤ$ میں شامل ہوتے رہتے ہیں) کے لئے آر بی آئی نے کچھ اصول تجویز کئے ہیں جو بینکوں کے ذریعہ قانونی وارثوں کی جانب$ سے اتھرائز ڈ کئے جانے کے بعد اپنائے جا h ہیں۔ بینک اس + از کا ایک اکاؤ$ کھول h ہیں۔ ''اسٹیٹ آف شری ڈی ڈیسیز ڈ'' جس میں آنے والے تمام ایسے پیمنٹ کریڈٹ کئے جا h

ہیں، بشرطیکہ ایسے اکاؤنٹس میں سے کوئی وصول وڈرال عمل میں نہ *یا ہو۔ متبادل طور پر بینک ایسے پیمنٹ +ٹ واپسز کو بھیجنے والے کے *پ س اس ریمارک کے ساتھ واپس کر h یں، ''اکاؤ$ ہولڈرڈ یسیزڈ'' اور ایسے (ریٹرن) کے *بارے میں بھی پسما+ گان /* مزد شخص / قانونی وارثوں کو مطلع کر دیں* کہ مذکورہ افراد منا & مستفید کے حق میں پیمنٹ کی فراہمی کے لئے منا & اقدام کر سکیں۔

لاکرس میں داخلہ اجازت

آر بی آئی نے بینکوں سے یہ بھی کہا ہے کہ وہ عام طور پر انھیں احکامات کی اتباع کریں جو متوفی کھاتے دار کے *مزد شخص *یا پسما+ گان کو سیف کسٹڈی سامان *یا سیف ڈپوزٹ لاکرس کے استعمال کی اجازت دیں۔

کلیمس سیٹلمینٹ کے لئے محدود وقت

آر بی آئی نے بینکوں سے مز+ کہا وہ متوفی کھاتے داروں کے اکاؤ$ کے سلسلہ میں *مزد گی *یا G آر سروائیور اسکیم کے تحت پسما+ گان کے کیلیمس رسید کی *ریخ سے ۱۵ دنوں کے + رسارے کلیمس طے کر لئے جا N ساتھ ہی کھاتیدار کا 'ڈیتھ سرٹیفکیٹ' پیش کیا جائے اور مدعی کی اطمینان بخش شنا # بھی کی جائے۔ بینکوں کو یہ بھی مشورہ *H ہے کہ ایسے دع+ اروں کو پہونچنے والی کسی بھی مصیبت *یا تکلفی سے سپروا *ی *منظوری کو تقو$ ملے گی۔

بینکوں کو اور کیا کر* چاہئے

بینکوں کو چاہئے کہ وہ وقتاً فوقتاً اور مستقل وقفوں کی C دیر ان کلیمس کی تعداد کی رپورٹ جو انھیں متوفی کھاتے داروں اور لاکر حاصل کرنے والے اکاؤ$ کے سلسلہ میں موصول ہوں اور ۱۵ دنوں سے *یادہ پینڈ - ہوں، اپنے بورڈس کے کسٹمر سروس کمیٹی کو مع پینڈ - اسباب، بھیجیں۔ ریزرو بینک نے + ین بینک ایسوسی ایسن سے مز+ کہا ہے کہ وہ آر بی آئی کی ہد *ایت کی C دیر بینکوں کے ذریعہ اختیار کردہ مختلف دلیلوں کے تحت متوفی کھاتے داروں کے کلیمس کے سیٹلمنٹ کے سلسلہ میں ا ی اوپریشنل ماڈل پر Ç تشکیل دیں۔ بینکوں کو یہ بھی ہدا$ دی جاتی ہے کہ وہ ڈپوزٹ اکاؤ$ کھاتے داروں کو *مینیشن سہو } اور پسما+ گان کے مفاد کے *بارے میں رہنمائی کریں۔

الپنا کلاوالا

چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز ۲۰۰۴-۲۰۰۵/۱۲۱۸